

وہ عبارات (مخت) ملحوظ
کے مقابلہ میں ایک ایسا نتیجہ آیا تھا کہ

بہت :- لفظ عبارت میں کسی سنتی نہیں تھے۔
 ”اس خود پسجا ہے تو صبر کی وجہ سے اس دل میں اپنی کامبڑا ہے۔“
 ”ایسا نہ کہا جائے“

معاملات : لغويّة معاشرة تعلقات

Surah Taba (31). J.W.

وہ صارخون کی مثال وہ میں ہے، تھارٹنی صورتی ہے۔

Surah Baqra

Surah Luqman (20)

سکھار، لہنڈ، سُورا دے خانہ اور نادیم ملک، بی بی نیس
۔ ملک دلیل نے کسے

Surah Tahreem (1)

"بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ" (۱)

"لَمْ يَرْجِعُوا إِلَيْنَا اللَّهُ أَكْفَارُهُمْ مُّرْجَعٌ إِلَيْنَا هُوَ عَلَيْنَا الْمُوْلَى،"

حَامِلًا حَتَّى يَعْلَمَ عَيْدِيَا (أَنْفُوْنَزْ أَنْجُونْزْ بَيْنَ)
آيْنَ « جَوْنِيْسْ مُرْكُومْ مِنْ آيْنَزْ نُورْمُونْ مَارِسْ أَنْفُوْنَزْ بَيْنَ
بَيْنَ فُوكُوسْ بَيْنَ كَارْبُوكَلِينْ

جیسا کہ حدیث بھی اسی تاریخی اور حدیثیت کے مطابق ہے۔

حدیث کا اصل مطلب

- اسی حدیث بھی وعی ہے اور فتویٰ میں ہے

Surah Al-bianah (17-18)

وَمَنْ يَعْلَمْ بِهِ شَيْءًا فَلَا يُؤْخَذُ بِهِ إِنَّمَا يُؤْخَذُ بِمَا يَصْنَعُونَ
وَالظَّاهِرُ لِكُلِّ أَقْرَبٍ إِنَّمَا يُعَذَّبُ الظَّالِمُونَ

"یقیناً بھی رہن ہے اس کا مطلب وحی بھی بوئے ہے"

Surah Nisah:

وَمَنْ يَعْلَمْ بِهِ شَيْءًا فَلَا يُؤْخَذُ بِهِ إِنَّمَا يُؤْخَذُ بِمَا يَصْنَعُونَ
وَالظَّاهِرُ لِكُلِّ أَقْرَبٍ -

اُن مطلوب (فتویٰ)

یعنی مطلوب (حدیث) زبانی

صرحت میں ہے مطلوب اُن مطلوب آئی۔ اسی مطلب

فتویٰ

عَنْ اللَّهِ وَمَنْ يُعْلَمُ بِهِ

جو یقیناً مطلب ہے وہ مطلوب اُن مطلوب ہے

لیکن اُن مطلوب اُن مطلوب ہے

"اگر وہ دوستوں میں سے کوئی سوچے

- میں میں

وَقُرْآنٌ فِي شُرْعٍ حِدْثٍ ۝

حِدْثٍ وَّ لِغْيٍ قُرْآنٌ نِسْ سَمِيَّ سَنَةٍ

دِيلٌ ۝
وَنَعَّالَمُ مَنْ أَوْفَىٰ نَسْ ۝

- ۝ Explanation ۝ حِدْثٍ وَّ لِغْيٍ

حِدْثٍ مَسَالَلُ مِنْ وَهْ حِدْثٍ مِنْ ۝

جَبَّ حَرَقَيْ اِخْتَلَقَ بَلَقَ بَلَقَ ۝ (Quran).
بَلَقَ مَسَالَلَ حِدْثٍ مِنْ ۝

(Economic System)

نَسْ سَسَ لَى دَى حَادَى (توپکاپى)

دَنَّ سَنَى سَحَّى (سونا وَ طَنَبَه)

كَبَرَى ۝ ۴۰

كَانَ ۝ ۳۰

سُونَ ۝ ۷.۵

حَانَدَى ۝ ۵۲.۵

رَبَّ زَوَّةَ سَنَى سَوَّى ۝

۲.۵٪ ۝ ۷.۵ F

زَوَّةَ كَبَرَى ۝

حِدْثٍ مَسَالَلَ حِدْثٍ بَلَقَ بَلَقَ

مَرَّلَرَ

خُونَ

سُورَكَارَسَتَ

وَ حِدْثَيْلَ مَسَلَّمَ

Explanation
(توپکاپى صَنَاعَاتُ وَ تَجَارَبَه)

صَنَاعَاتُ

تَجَارَبَه

نَسَافَه

كَبَرَى

كَانَ

(Surah
Maidah)
(۳)

- "جَوَّهْرَةِ الْمُرْسَلِينَ" (Quran)
- سُورَةُ الْأَنْبَيْفِ

(iii) حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
(سنن أبي داود)

عَذَابُ جَهَنَّمَ لَوْلَى

كُلِّ مُؤْمِنٍ

عَذَابُ جَهَنَّمَ

عَذَابُ جَهَنَّمَ

عَذَابُ جَهَنَّمَ

(iv) حَدِيثُ عَمَّارِ بْنِ يَحْيَى

الْمَلَوِّدِ

عَذَابُ جَهَنَّمَ

(v) حَدِيثُ عَمَّارِ بْنِ يَحْيَى

عَذَابُ جَهَنَّمَ

- عَذَابُ جَهَنَّمَ

Dr. Asad (Jewish to Muslim) (Scholars).

(صرف و تقالی خواسته شدی)

حربتی نمایی که از این دو میگیریم

کی عاری باشد. آن دلخواهی شنیدن حالت تو و هفتمان را که در طبع نمود
باشی - اس طرح حدیث را بفرمودیم که از این طبقه خالق است،

۴ - حلال و حرام، منعی مذهبی میگیریم، ایضاً میگیریم
و مخلافی مسائل دیگر (

- حرام و مخصوص مسائل فرموده شده اند -

- منع - منع حاشیه

ش شرایب حرام مخصوصات طلاق

و نکاح طلاق و عرضنا حرام

۵ - حلال و حرام، منع و حرام، حرام و منع حرام و حرام

منع مخصوص مسائل دیگر

نقض مخصوص مسائل دیگر مخصوص مسائل دیگر

وقتی که از این دو نوع مخصوص مسائل دیگر

اور زواج و معاشری میگردیم که باید بخوبی مخصوص مسائل دیگر

مایل باشیم.

خراب و غسل دیگر آن دل و معاشری مخصوص مسائل دیگر

۱۰۱ حدیث یعنی مخصوص دیگر خود معاشری دل - مخصوص دل مخصوص دل

دل مخصوص دل

7 - میڈیا کی حالت میں حکوم یعنی احتجاج

وہ بھائیت نہ اے

وہ حصہ خاور نہ اے

وہ بھائیت نہ اے :-

شہر بتو طالب سمجھیں

وقت جو سنبھالی ورزہ اے

یعنی جتنی سچان بھے، اپنی سعیل نہ اے۔

8 - ۲۰۱۹ء میں حکوم :-

سیوودہ نظر بڑی، مردوں کا احتساب

9 - حکومی طبقہ حوالہ بیٹھے حکومی بھروسہ حکوم۔

— سے بھین بکھر سپاہی، تو سے دستا۔

— بین ما جانور دعویٰ نہیں تو دانت نظر دیا جائے۔

(نئی Technique لفاظ حکوم ہے)

10 - میں متنی حکوم کو حوالہ نہیں رکھتا۔

— پوری اڈ نہیں۔

— مسودا درستون دیکھو حکوم ذرا نہ تھے۔

— ۱۵۰ فیصد نعم با Hospital عینہ۔

۱۱ - حرم اس سلیم حرم اور حلال سب سلیم حلال

Hadiih ۰۶

۱۲ - حسن عالمان حرم، سلیمان حرم، سلیمان حرم،

نائی نائی

شخوصی (سن رولی حال س)

- سلیمان حرم، سلیمان حرم،

حلال و حرام جزوں کی تفضیل :-

حمر

وہ حضرت جو مکرم و مفتسل اور انہی سے حضرت حرم:

۱۳ - اعلان والوا حلال نہ نہرو اللہ نے منتشر کیا (ستغایب)
یعنی سے حضرت نہ نہرو

اور نہیں حضرت وائے مسیونری اور نہیں بانی حاضری اور
جس کے ان ۱۵ نوروزوں میں نظریہ نعمتی مخفی نہ دیا ہے۔
اوہ مغل اپنی علاقوں پر رفتہ رفتہ ہے اور نہ خارج نہ طلاق نہ حوالہ
کی اور نہ یادیں اور وہ ۱۰۰ سے زیادہ مصلح اور خوشی ہائی ہے اور
اور جب تم حرم نوں دو تو تم شفاف رہ سکتے ہو اور سئی قوم
سے دستمنی، لفڑی، حبس اور مسے پھر اور فاقہ بے بات نہ آزادہ
نہ نہ کر دیں سے دو ۱۰۰ نہ ۱۰۰ - سلیمانی اور یہم ہم قاچاڑی فیض ایسا
دعا ملے کی ورد کم و اور سنہ اور ستم رے وعا ملے فیض لقاوں نہ نہ کر
لقاوں
اللہ سے درود و سکونت کا عطا - سلیمانی

۱- شعایر اللہ :

اللہ کی عمدات اور سمات کا مشتمل (بصیرت)

جیسا کہ جاتا ہے

جس طرح وقوف کی سختی میں اس طرح وہ مشتمل ہے

(طنز مرثی، اللہ کی مشتملیت پر یہ اللہ بارے قادر اور بحث)

ان تین نوادراتیں

نے صد اکتوبر

۲- المکواہ صورت - مقدس میں

دنیا کی

رہ رہ زندگی

(نیکی کام کے زوایج) (نیکی کام کے زوایج)

بے حد صہیل یعنی ان عادیں لٹکنی چھپنے کے بعد فعالی مکمل

اور دشمنت سے یہی بیرون یا جانے -

زوایج مادرن

میلان ٹھرنا کرنے مادرن

گہرے مادرن

محمد (امام بصیرت، سوچ کا نیں ملے یہی نہیں)

لذو آواردوس اللہ کو ناس نہیں

بے صعبت میں رونا

خوبی میں گاہ کا نا

وَمِنْ أَنْجَى مَرْأَةٍ مَا جَاءَ فَرَ

فَارَادَهُ حَاجَةً اُخْرَى لِكُوْثَانَ حَاجَةً -

لَيْلٌ وَهُوَ يَوْمٌ سَلَّيْتُ دَلْكَهُ بُونَ -

(سَلَّيْتُ وَدَلْكَهُ بُونَ نَزَّلَهُ بُونَ)

(جَاءَ بُونَ نَوْلَهُ مِنْ حَاجَةٍ شَلَّيْتُ بُونَهُ وَهُوَ إِلَهٌ مَعْنَى فَقْدَلَهُ شَلَّيْتُ بُونَ

۰۵

- اُخْرَى حَاجَةً شَفَاعَ حَاجَةً -

لَيْلٌ وَهُوَ رَأْوَكَهُ (بَسِيْيِنْ تَعَامِلَهُ صَوْلَ)

حَلْفُ الْعَفْوِ

بِعِنْدِهِ مُجَاهِدٌ سَبَقَتْ مَرْجَنَهُ آنَّ لَوْنَسَهُ

، أَنْتَ مُفْعَلَتُ :

رَتَّيْنَ طَلْمَهُ وَرَنَّاهُ :-

اُنْ حَالَاتٍ مِنْ سَعَائِي سَعَائِي نَفَاعَنَهُ بَيْنَ حَاجَةَ

Today :- Election

۔ اس میں نہ کامِ ماسِہ رہیا ہے ۔

حَلْفُ عَمَابَهُ بَيْنَ دَجَابَهُ :-

(Prophet said)

"جَوْ نَاظِمَهُ اس طَلْمَهُ رَوْفَهُ"

(بَسِيْيِنْ وَلَفْوُنَی)

، قَوْمٌ مُتَهَّهِ اس بَرْعَلَهُ نَعَنَهُ تَوْدِنَی مِنْ نَمْ قَنْ وَحَاجَةَ

"لَوْزَنَی مَلَتْ بَلْ حَفَاعَی اُخْرَى سَلَّا لَوْنَی نَوْلَهُ مَلَتْ سَلَّا

آئت انبیاء 3 :-

تم پیر حرم اُمِّ دبَّاباً قمر لار او رخن او رسور فانو سوت
او پر وہ جنہیں جس پیر اللہ سے علاوہ میں اُو فلماں نعام اُندیا یع -
فلادھٹ نہ باراٹھ تلک سے بالندی سے کرنہ بائیں تلک سے فرو یو
حالوں او رو حانور سوت سی دردنس نے چاڑھا یا یو یوں اس
کے سوت میں فرن سے بیلے ذرع ملو او رو وہ جو سی آسفاں بہ ذرع
سماں یا یع او رو شیوں نے ذریعے خال نکالتا ہے سب تناہ نے فلام اس
آن فلام کیے بے دل من سے غالبوں یو یو لحاظ ان سے نزدیک رومی
تے ڈرے - آج میں نے کھا رپی دل مکمل تریا یے او رو دینے نکلت
پورا نہ دیا یع او رو سلم کو بخدا ہارے لے نہیں دیا یے او رو دینے جو
شخص ہوں سے محصور یو بیٹھ طلبہ وہ تناہ کی طرف میلان نہ رکھتا
یو بلاشہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و لا فیہ بانے یے .

سوال :-

تو سما کو جبریں جس میں تو ہم وہ اکارنہ میں کام کیا یا
یہ مدار = ۷ جو طبقیاً ہوت گریا۔ (جو سی بیانی ہے)

۱) مکمل
۲) ڈریارل

(short question) مدد و مصوب حرمیع -

۳) نہ پایا نہیں فطرت انسان اس سے نظر نہ رکھتا یا ہے -

۴) یہ ضمیم علی لحاظ سے نفہا نہ ہے - (بہترات انسانیہ)

۵) غذائی اثرات اس کے اخلاقی او سوشیو علمیہ نہ ات

محت سوتے ہیں -

۶) مدد رکھا امیر ہی ۵۰ یہ شمارہ درد دل کو عذ و فوں
کرتا ہے -

زمانہ جہالت سے بیلو وہ حالوں کی کمال کاٹ دیتے ہیں
جو زندہ ہے

خون = 2

دھون حم نہیں ہیں -

نہ تکی متنہ

Blood

جو ہما بیو ام ہے -

شہر

Liquid خون حرم ہے

حرم حبہ

نہ دبیر قیوں بل سائنس نئیں کر دیا ہے نہ بڑے اثرات
امتنان کی ہوتے ہیں -

شہر پاٹیزہ طبقتیں فرنٹ آئی ہیں -

پتھر جانوروں کو امن لگای کرنے کے سب بانا

ذغاہ جہاں میں خون جانوروں کا چڑیاں

بی جاتا ہے

3 خونکار (صبو، فاؤنڈن)

نہ اپنے وائرس میں بیو نہیں جو سڑ کے ایسی سوتے
ہیں ۱۰۰ ملیوں تک بیو نہیں - امناں کوئی خطرہ نہیں

Sustain flow.

و نہ وہ جیل خیں کہ اپنے علاوہ سی او و فانم کھا رہا ہے بیو

نہ وجہ بنا ہے -

اس سے اخلاقی سیکھاری سے اسے سکتی ہے

نہ سکھری یعنی سخت کی اپنی شکل -

بے قیاس حمایتی

بے اپنے علاوہ سی او، کام کر دن کر رہا ہے -

- سختاری (الله کا شہر امناں کا بھی نہیں جسے کہا

حادثہ حوت

یہ گلہ تھونڈا تھا، رامھی، ٹرکر، سینگ لئے سے بے سما دریہ میں ڈال دیا گیا
سوئن دونے پھنس کر ذبح کر لو۔
وہ خون خود پر ہے۔

وہ جانور اسی آسمان پر ذبح کر دیا گیا۔

فہری ڈھیری

جہاں اللہ کے علاوہ کوئی جا بوجی ہے۔

بُن

لکھی جو نہ روپیاز سلیمانیجا جاتا ہے۔

بیکاری کے علاوہ سب سینی جائے پائیں۔ سچے
مالک جانتے ہیں۔

یہ عربیوں کے ہی trend ہے۔ خانہ کھریں
بت سنبھلتے۔ اس کے لئے فرائیں اس کو سُر کر دیا۔

شہریت جب سی گیہ کو طالب بالکرم نہ تھے تو اخلاقی
فائزہ دیکھتی ہے نہ کہ طبع اور حصہ نی بے امنی کو
کھرنا ہے۔

شہریت کے خادی نہیں بلکہ افلاتی ہے

امنان خود بیکان سنبھالے۔

یہ خون اور سو رکھو سنت کو وہ جی ٹیون پس نہیں کیا ہے

ہمارے اخلاق میں کس طرح وہ اثر انداز ہو سکتا ہے۔

یہ امنان خود لا ممکنا ہے۔ امنان اپنی عقل کی بنداد

کی وجہ سے ہے جات نہیں ہے۔ یہ امnan کے

عفیں کیلئے لمبی کافی۔

Arabic Trend before Islam)) سُبُّرُونَ ذِرْقَهُ قَالَ :-
کوئنی جنسن درم پس
نہ مصڑ کا نہ قال ہے (سُبُّر)

نہ سپا دلوی بادلونا سے فہمت فایجو جیسا
تھے لڑائی جیبلے سے خیل

صل دوتا (سات شریق) اس سے
اُن بی کلیخ پر فہر وہ نہ
بڑیا، کیاں کوئنہ قال نکالنے تو
کے خوشیا باغ علی ہے

شہ تو تم بہستان قال (سُبُّر نیں مل کر دیا ہے)

نہ طو طالہ نہ (اول
Future) سماں اول کا حال (Future)

لائق دیکھتا
کاٹی بی رائسنہ کاٹنا

عین

جھاڑو رائے کو

کوئنے کاں دیکھ جاننا

میں ۱۶ ۱۳ میں

یہی logic

" جو شہر سپا خوبی تواریخ
پیغمبر را ہے تو دل سے فارغ ہوئے ہے۔

" جو ۴۰ دن کی عازمی کیوں نہیں کی جو بھی
کے لئے کامہ قال نکالے

فتنہ - جس کی وجہ سے سارے بیان

- کارٹر کی نکالنا

- فوج اوناڑی

- توہن میں توہن میں
Toss in
Match

- ملکہ ملکہ ملکہ

کافروں سات

سے عالم میں اس سندھ کو جو سڑکوں -

America > World Bank, IMF

دن سندھ، لہٰہ سڑکوں -

- کافروں پر ملکہ ملکہ ملکہ یہ دین اب جماں بھے

- پالیسی کا پھرے مطابق بنو -

جلب -

آن چین نے ہمارے لیے دوسرا ملک آپریا

اور تم بڑی نہیں نہیں کیا - اور دن کو جنت کیوں کیا -

وابس پر یونیک ٹرینیمیں

- اب نے مسلسل فتحاں کی - یہ بھل ملک

، اس میں سارے مسلکوں کا گھوپ بھے - اب ہی یاد ہے 1914ء

، رسمیتی کشہ، شکایاں، سے مدد کیا فوراً نہیں اور نہ کیا

، اس بائیک خاتے کی گئی ورنہ نہیں.

، ملٹی اور اسٹیل کوچن کا گھر نہیں ہے۔

صرف ڈیکن اور جدیخت سیر علی ہے۔

جب مکالمہ ہے لیا تو سئی اور جی سارے نہیں۔ چارم ۲۰۱۵
تیردن سے نکال کر پھنس دو، اور جفہ اسلام کو فوجول کرو۔

جب یہ احسان نہ کر دیے جائیں۔
نہ تو گالخون کی صورت وہی نہ تائی نہیں ہوئی جائے۔

آئیں

۱۰ صبح حمد لله رب العالمین

۹۰ ہجہ کی

۰۷ محدثۃ العدایع

صلی اللہ علیہ وسلم وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ -

اب نویں جبوری نہیں ہے۔
نہ ہوئ کی بندت میں اور، ٹناہ کی طرف مصروف نہ ہو۔

۔ اتنی شہزادی ہے جس سے حانخہ ہاں۔
۔ سورکاٹو شن۔

←

Ajai # 4 -

وَهُوَ أَبْشِرُ بِسُلْطَانٍ مُّصْرِفٍ
مُّؤْمِنٍ أَنَّ سَيِّدَ الْجَنَّاتِ عَامِلٌ
شَفَاعَ رَجُلٌ فَوْتُمْ نَسَدَهَا يَعْلَمُ
مُّكَوْظِنٌ دَبَّابٌ مُّرَجِّعٌ حَارِبٌ لِّلْمُكْرِمِينَ
رَسُولٌ وَّكَفِيلٌ مُّهَاجِرٌ مُّهَاجِرٌ

بِالْمُحْمَدِ وَالْمُنْذِرِ

دُرْتَةٌ رَمْحٌ بَنْسَادٌ اللَّهُ بَنْتٌ طَلْهَ صَابِرٌ لَّهُ وَلَاهُ

شَفَاعَ رَجُلٌ آدَابٌ

فَرِّيْزْنَ نَرِسْنَ قَفْقَلْسَنَ سَبِيلْ بَيْنَ بَحْرَنَ كَلَبْ

أَوْ دَوْمَرْ لَوْلَوْنَ كَلَبْ

فَنْ بَرْعَلْبُونَ مَادِرِيْهَ مَعَاشَنَ تَقَا (۲۰۰۰ مَنْ)

فَنْ وَهَبَارَبَارَ سَوَالَ نَرِسَقَهَ (هَدَرَرَ كَحْرَمَ بَوْتَنْجَهَ سَ)
رَأْيَنَ شَفَاعَرَضَنَ لَوْلَزَنَ وَالْمَعَامِنَنَ سَلَنَ (بَجَوْنَ كَاسِنَتَ بَلَنَ بَلَنَ)
(بَأْوَفَارَهَمَامَ دَيْنَ سَلَنَ)

شَرِّاطَهَ

فَنْ شَفَاعَرَنَزَوَالَ مَسَانَ بَوْنَ جَاهَنَ بَيْنَ بَلَلَ تَنَابَ (بَيْرَوَنَ كَحْرَمَهَ)
مَنَسَولَ شَفَاعَرَنَزَيَا جَاهَنَ (بَعْرَوَجَهَ نَهَنَهَ دَهَنَ نَاهَجَهَ سَوَ)

صَدَرَخَهَنَ سَانَنَ .

” جَسَنَ شَهَنَنَزَلَ كَاهَنَ بَاهَنَ مَهَنَ مَفَعَنَ عَارَبَهَوَهَ ”
تَوَهَهَ سَوَالَنَزَلَ كَاهَنَ مَهَنَنَهَ كَاهَنَ ، فَارَهَهَ ”

عَرَنَ (حَرَمَهَ) شَفَاعَهَ ، حَرَمَهَ .

Surah Maide (96)

٤- خرسان مانور و فوجی سایه های قدر میتوانند خود را
- *Kerosene*

و جن آج س آپ شمارہ رکھیں وہاں اس کو زمین
تھا اس کے اندر دخل کر جائیں وہ اس سے میری
تو ہم تو گواہ -

جیشیر لئا نو خون بیس ا تو طال چو چا۔

”عین بغیر بعل سے تیر کے شکار میں ناچوں کو جائے گا۔
کیونکہ اس کے بعد پھر اور اخوند علیہ السلام
کے ۱۹،۰۰ دس سے دب بھر کر فتح آئے۔

∴ $\approx 119^\circ$ in "Jude"

6:- دو اک جو آب، سفید نہ رہے پھر اس کو جلا کر
دو رہ تو اللہ کا نام لے (سمِ اللہ) یا اللہ اکبر
(سُمَارِیٰ لَهُ نُوْ تَحْمِلُ نَلَسِ نَلَسِ نُوْ بَرْعَے)

Trained, 91% to be more efficient in synthesis.

- يُـ Trained في تعلمِ المُـ

وَسِنَتْ لِكَانِي وَسِنَتْ لِكَانِي وَسِنَتْ لِكَانِي وَسِنَتْ لِكَانِي

8- وہ طاولہ اس میں سے کوئی خود نہ کرائے۔ (مشکاری ستارہ کھانے کیلئے نہ
کامیابی کو حاصل کرو)۔

نہ وہ بانی میں کوئی امداد نہ ہو۔
نہ اس میں تعقل نہ کریں گے۔
نہ اس میں سکوا، رزم کا منتظر ہو۔

آئت نمبر ۵:-

آنچہ، یعنی عالم پر ہر دل اور دل میں فیض
اپنے ساتھ رکھنا غیر سارے طالب ہے اور اس کے نام
حال ہے (ذیح)۔ اور یہ شہزاد، رہنمائی سے نجات
کرنے والے خواہ ان کا تعلق ایک ایسا نہ ہے بلکہ
فوجوں سے مل کر قوم سے ملے ساتھ رکھتا ہے۔ پھر طبقہ تم ان
کے حق میں ان کے خواہ نہ ہو، اور وہیں نفاذ میں لگانا بخوبی
نہ ہے اور نہ یہ خود دعویٰ دھنے ہو، اور وہیں لگانا
بخوبی میں کام کرنے سارے اعمال مندرجہ ہیں اور وہیں فوج
میں سوت نہیں ایک ایسا دل میں بیٹھا۔

Relationship b/w Muslims & Non-Muslims:-

- بنی اسرائیل صول :-

(۱) -- بہرمان کا عقیدہ ہے کہ ناجائز سماں میں افسوس نہیں -
-- سورہ ۳۷ کا نام (۳۷)
-- سورہ ۱۸ کا نام (۱۸)

بہرمان دل میں اللہ کے نام پر محفوظ رہے۔

(۲) - وَمَنْ يُكْفِرْ بِأَنَّهُ أَنَّهُ دِينَ كُفُّارِنَ مُهَاجِرٍ
سُبْبَكُ مُكْفِرٍ تَجْرِي بَنِي إِسْرَائِيلَ
Surah
Al-Baqara
(۱۸۵).

- وَمَنْ يُكْفِرْ بِأَنَّهُ أَنَّهُ دِينَ كُفُّارِنَ مُهَاجِرٍ

(۳) - إِنَّمَا يُحَمِّلُ بُرْءَةً مَنْ يَعْمَلُ مَا
مَنْ حَالَ فِيمَنْ

سورة غر (33)

وَهُدًىٰ لِّلْمُرْسَلِينَ
كُمْ بِعَنِّا تَأْتُ وَهُدُوْغُكُمْ دِيْنُكُمْ
مُّشْرِكُونْ نُوبَرَبَانْ صَنِيدَنْ سُوْ -

2- عالم مالات میں غیر مسلم کو وہی محقق ہے جو میں جو مسلم
کو حاصل ہیں -

فِيْ طَبَانَ ، طَلَ ، طَرَتَ ، دَلَنَ ، عَقَلَ
— خیر خواہی، سیدادی، دین سے میں آتا، معرفت، فتنہ، افسوس
تفہمت کرنا

— معاملات (عالم مالوں میں)
لبن دین، شادی میں تشریف، سروغیں، دنیا کی افغانیت

3- غیر مسلم کے ساتھ موالات (شہزادیوں کے زادے روانہ) جائز نہیں
جی قریلارز، اینے راز -

(دلیل) دیو دیا، عیانی دیا، دوستیں محسنه
یہ اس وقت کی رہنمی میں ہوں گے جب تک ان کا
دین، اسلامی culture civilization قبول نہ کرو -

— بے دلیل رتابہ مذکوری حلل ہے اور سماں پر حلل ہے -

نَذِيْبِيْحِيْ سُو

وَنَّ حِرَمٌ حِلْفَرِيْحِيْ سُو

وَنَّ دَعْمَنْ حِلْفَتِيْلَهِ، عَلَوْهُ سَهِيْلَهِ، نَمَانْ حِلْفَتِيْلَهِ
وَنَّ سَهَانْ بِيْلَهِ نَمَانْ سَهَانْ سُو -

- ایل شاب کی عورتوں سے نکاجم نا جائز ہے۔

(i) محفوظ عورت ہو (باید اعنة، بائیزہ ندار)

Filmy, Athlete na no. etc.

(ii) ان کے حق میہانے کو اپنارہ دو۔

(iii) نہ بھی بیٹا، بیوی نکاج مفہوم ہو۔

(iv) نہ بھائی دوستی معفہ سو۔ (خفیہ دوستی)

Moving

جو دنیں مرعن ہوئے ہے تاں تسلیم

ان باتوں میں یعنی نہ ان تسلیماں کا اور
سنبھالے۔

اس دو، کام کے لئے جو نہ سارے
اس دن و کھا، رہے موسوں علی و اعلیٰ میں طلبی ہے
اعلیٰ دن خستہ رہے اپنے کریم اونٹھنے کی، اور جو نہ
کسی کامیں کے ایک سیدھا گانج موسوں اور رات
کو خافر ہو۔

سے اسے بارہاں ملے گی۔

- اپنے مسٹریوں -

اُن کے مذہبی معاملات میں اس میں اکھی، حاضر فیں

- مٹا نہیں پتا -

" عربیلے لوگ فتوح سے مٹا جائیں خود کا بخوبی

- خدا تھام ملائیں گے -

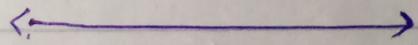
- یہو دیا ورنہ رہی سے سے اسلام علم نہیں پس کر

- اُنہوں میلے کہتے ہیں قوانین کا فواب دیں -

- حضرت عائشہ سے روایت ہے -

" حضرت عمار رضی اللہ عنہ بارہ بار اس نے سمعانی

- خواستہ کیا تباہ عالم -



صفا فی ایامیت

کے نہیں جو اعتراف کر دیا جب تم غاز تک دھو تو اپنے
چیزوں کو دھولو اور اپنے بالفون کو مینوں تک دھولو اور
اپنے سروں کا مع نہ لو اور اپنے یاؤں ٹھنڈوں پر دھولو
اگر تم تایار ہو تو نہیں اسی صفا سوچ جا وہاں تم بیٹھا
ہو (اعربانی فارسی عالم میانہ ہو) یا تم سفر میں سو یا تم
صلیل سے تو یہی سمجھنے قضا خاصوں کے آیا ہے اور ممکن
بایکی صورت سوچو یا سُر ۔ میں سے تمہم نہ لو ۔ اس سے باقی
فارم رہنے کے اور بالفون ہم پھلو ۔ اللہ تعالیٰ میں
کئی تسلی فیض نہیں دیتا جا دیتا بلکہ جیسے جائنا ہے عین
پاک صفا کر دے اور بلکہ جیسے بار صفا کر دے اور
منصب عوام سے نہیں جائنا جائے تو وہ رہیں یا تمہیں تم پر عالم من
صفا فی ایامیت

(صفا فی اعماں).

صفا فی ایامیت

و خلصہ ہے ۔ (اسلام فی سیما خا صیبت پر دو ایک دس تھے)
سلام فی سیما عنا باب صفوہ باتیں ہیں ۔
1 - دنیا آج صفا فی سے مان، یعنی یہ میماری سے بچاؤ
کرنے والی ایک بیوی مالا ملت ۔
2 - سلام فی 9400 سال پہلے ہے جس کا نام اسلام ہے
کرنے والے نہیں جائنا جائے ۔
و ممکن ہے کہ صفا کو نا طالب ہے وہ وہیں سے کاروں
سے بچانا چاہتے ۔ ۱۹۰۰ گزیں کوئی نہیں جائز ہے

- 2- اسلام میں صنعتیہ کا Area اور طبیعی صنعتیہ نہیں (پڑیں گے)
- بلکہ اس دوسرے تو expand نہ ہے
 - اس میں عقل اور روح تو جیسا مسئلہ کرنا ہے
 - بے عینی و بے نظریات
 - تئیں خالان
 - روح میں
 - داخلی، جوش سے بائیں، زبان سے تلفیخ نہ ہے۔
 - دنیا کوئی خوبی میں یہ Quality نہیں -
 - 3- اسلام نے صنعتیہ کا پورا Mechanism دیا ہے -
 - دنیا کو دھوتا، عینہ رکتا، باfon دھونا کام مسائلی -
 - تکمیلی دیا ہے -
 - جو نہیں اور دن میں نہیں ہے۔
 - او، صنعتیہ کو دن کے ساتھ جوڑ دیا ہے - یہ لازم و علزوم
نہ ہے گا۔
 - روح اور عقل کا صفتی کو دن سے جوڑ دیا ہے -
 - دُن و عنوانہ سوتے بعد 3 نہیں -

1st part of Mechanism

1- وضو

ان حصوں پر دھونا جنے کے ذریعے باہم سے
آئے ان کو دھونا ضرور ہے۔ دن میں بائیع دفعہ دھونا
ضروری ہے (وہ بیچھے دھون)

فہ شیت ہے

، سنانوں سے فریق نکال دو، بیعت، ستر کر قم
اور بے خالی فائناں سے ملنے کا براہمیں -

نہایت دھوکا

اپنے تین درجہ کی رنگ (نرم، میم نام)۔
لیکن دھنر کی پس پانی پر کھانا اور جہاد کے لیے
کھانے کا مکمل ادارہ ہے اور تین رنگ میں -
یعنی مندرجہ ذیل

کھانے کے ساتھ بارہو
لیے مانگتے ہیں - دھنر بڑی انسانیوں کو دھنر میں بھی
اکتوبر کو دیکھنے کی تاریخ تاریخ اور ڈیکھنے
کی تاریخ ساتھ مانگتے ہیں - مانگتے ہیں انسانیوں کو
پھر اپنے خاص ساتھی میں، وہ پھر کاولی کا
کھانے کے انسانیوں کی وجہ پر اور کھانے کا منبع -

بارہو کو دھنر

روجی صفائی کرنے کیلئے عین ضروری ہے۔
اگرنا باری سو تو عین واجب ہے
کہ کسی قیمت کو عین دفعے موڑنے

کے

اس کے بعد تینیں

دھنر پاٹھوں کا نام
میں تم لفاض اور کچھ بھوک کو اپنے نام دوں گے کو اونہ
(دوسرے نوہیں ہیں لفاضیں میں ہیں ہم تینیں ہمیں)

اسلامیات

(Mechanism)

صلفیجی، بین.

سورة الحجۃ ۲۲ :- (صلفیجی، سُنّۃ نبیوں)

اللہ تعالیٰ عَلَیْکُمْ سَلَامٌ وَّ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی وَّ بَرَکَاتُهُ عَلَیْکُمْ

وَ لَا تُحْمِلُ عَلَیْکُمْ سُرَاطَ الْمُرْسَلِینَ (صلفیجی، سُنّۃ نبیوں)

صلفیجی " طبقات اور پانچ بھائیں کا معاملہ ہے" -

سورة الحجۃ کی اسلامیات :-

"دُنْیا میں سیاسی، اقتصادی، اجتماعی، فلسفی اور دینی امور کا خلاصہ ہے۔

- صرفی کو اپنی کا جھنگار دیا اور اسے اپنی نیت کا فہرست نہیں کیا۔

اس کو لازمی نہیں دیا۔

- کہا جائے اور عطاوت کیلئے طبارت کو لازمی ضرور دیا۔

- عذر کو قبول کرنے کیلئے صاف و بینی و عروی کیے۔



- اگر وہ شخص تاریخ پر ستو اس کی عینیوں پر اور دیگر -

- جمع کرنے کیلئے کو واجب فرمادے۔

حدیث:-

"جمع کا غسل نہیں ہے واجب ہے۔"

غسل کی وجہ نہیں وہ کوہاں ہے واجب ہے۔

عنل گاہ طریقہ :-

سلام خلیل بورا طریقہ نہیں دیا۔

نہ جیسا نہیں ہے اس کو اپنی طبع صافی سماں ہے۔ اور راستہ

بھی مل کر سماں کیلئے جائیں۔

نہ یہ بورا وہیوں سماں ہے۔

۱۰۷) جیاں پر چڑھے ہیں اور ہمارے ہاتھوں ہوں گے۔
۱۰۸) نہیں ملے ہتھی کہ کمبالوں کی فرمودن میں ہتھی سے باہر
۱۰۹) ایک لشکر کو شکست کے بعد

۱۱۰) میں طبیعت کو دیکھوں گے اور اسے ڈالں۔

۱۱۱) ڈول سے سرو ہاتھ
۱۱۲) ڈل بھول کو رکھو رہا ہے۔

۱۱۳) اس جیہے کو لازمی کر دے۔ (وضموم)

ان معنیوں کو لازمی کر دیا جائیں سے مدد ہے
جیسا کہ ان کو دعویٰ کر لازمی کر دے۔ اور دن میں بار بار
کہاں کہ دعویٰ کر دے اور کہاں کہ دعویٰ کر دے اور
دعویٰ کر دھوکا جائے۔

وضموم طریقہ:-

۱۱۴) اس طریقہ کو دھوکا جائے
۱۱۵) کلی خیال کے اور حلقہ میں ہاتھی کے جا ہیں۔ (امروزہ ہیں)
۱۱۶) میں دعویٰ کر دیں کہ میں ہاتھی کے جا ہوں۔ اور بعد میں
۱۱۷) اس کو ایسے طریقہ سے کھا رہا (کام کر رہا) (دھوکہ کا
سلسلہ)

۱۱۸) میر کو ایسے طریقہ دھوکا جائے (کھوڑکی، میں میں اور ادا (18))

۱۱۹) یادوں کو سنبھول کرنے کو سرو بای جائے (سنبھول)

۱۲۰) سرفراص سے بے حاجم، کافلوں کا صبح ہے (کافلوں کا صبح)

جی گھر کی اتفاقیوں و ملائکہ کی بیاناتی تھے اور جسے سائنس میں
اک دن تک لے جائیں اور یہ دوسرے تین دن میں
اس کے بعد شہزادی اتفاقیوں کو کافی تھا اور جسے میں
بلایا جائے۔ اور زندگی کو جان کرنے کی سختی پر ہمارا جان

(یہ بادل کو گھر کی دوسری جان)

۴۵. مسوں کرنا:-

"اُن سبکی احتیاط میں میں کارہ سوتا تو
امن اور سی بے مسوں کرنے کا حکم دینا۔"
کوئی غم از مردن میں اپنے اعراط سونے
کے بعد خود کی سوچ میں اس کے سامنے کی قدر میں
سمیل اور چائے کا نیک طعم اس سے سنبھالیں
کہ میں جانے کی قدر میں۔

حدیث:- مسیح
تھا مسوں کی کوئی صاف فتنہ نہیں۔

بازار اور راستوں پر
تمہارے اور رہنماء کی مدد میں۔

جیسے ہیں رملی خانہ کی طرف
خواصی کی طرف مسوں ہانی کی طرف
مسروق افاقت کی طرف مسوں کو نہ کریں
خواصی کی طرف نہ کریں۔

خواصی کا لہب دلی خواصی کا لہب
دیں میں ملائکہ اور مسیح کی طرف مسوں کی طرف
کوئی مدد نہیں۔

- skin disease in
skin disease in

- skin disease in skin disease in

- skin disease in skin disease in
skin disease in skin disease in
skin disease in skin disease in

- skin disease in skin disease in
skin disease in skin disease in

- skin disease in skin disease in
skin disease in skin disease in

Dr. Semmelweis in Europe in 1828
in 1828 -
in 1828 -
in 1828 -

۸- مکرہ، سایہ دار جگہیں کیا صنع ہے

(Hadith)

مکرہ، سایہ دار جگہیں کیا صنع ہے
Habes (Cg, Uni) کیا کیا Public places in
(لئوں کے ایجاد کننے کی طبقیں)
قرآن مکرہ کی مکانوں نے نہ کیا
سایہ دار جگہیں

۹- پانی کے اسراف کو حرام کر دے دیا:-

جب بانی میانے کیا تو
تو بانی خراب کر دیا جو نہیں ہوتا
اس سے بے رہاں بھٹکتی ہیں۔

← ہم و فتوحہ نے سوچ کی پانی کی کوئی کوئی دلچسپی نہیں۔

کوئی کوئی Balochistan

- ۱۰ -
۱۰- میانے کے اسراف کو حرام کر دے دیا:-

اے عزیزی میراں، Food Poisoning
کوئی کوئی بے رہاں

میراں جماف (31)

فہرست میں بکھر لٹٹا بیو ایم ان سے صحن میں
وہ صلیم جائزی فوج و مطریہ میں

اگر نماج میں صلیل دل دل تو سارے دعوهوں
پہلے فلی سے دعوهوں فوج اس سے جامائیں ملے

:- اصل میں افراد Public places میں بکھر لٹٹا بیو
فری

کافی دعوے کے بعد اور دعوے کے بعد
عازم کیا جائے۔ عازم کیا جائے۔
کمال کیس میں کھاؤ۔

اللہ سے ملنے بکھر لٹٹا بیو

دین کیا جائے۔
وہ میں کافی سکھ کی سونی طاری میں
کافی سونے طاری میں

اور، فعاف، اور، سووا، اس انتہائی میں

Part II

میں

لیکن جھاگیاں غمزد ریج سا جو ساری ایک جھاگیاں
انہی فوکسیوں میں اور، تو اعلیٰ اور، مومنین میں اور
موکیع عازم

نہ بخوبی ملنا اس طاری میں طاری میں وہی نہیں۔

اللہ باری نہیں فوکسیاں ایک دل کو اپنے

لے لے

- 13 - نہوں ہے میں تو صاف رین کام دیا۔ صاف رکھنے کا تم دیا۔
اور کم کا جوڑا طلی میں نہ چینیو

- 14 - صفائی کے اندر اونٹل کام دیا۔ سنسی حد منہج کے

. صفائی کے اندر Extremis صنع ہے۔

- 15 - اصل مفہوم نہ ہوں گے۔

- 16 - آسانی سلیکٹ کر کم کو جائز کر دیا۔

تم کو عمل اور وقتو کا مصادل لے کر دیا۔

سداں دی۔

آیت نمبر 7:-

Translate on Next
Page.

(۱) طبیرت اور سائنسی پژوهیوں پر۔
(۲) بنیادی فیزیک
(۳) تاریخ، فلسفی
(۴) و اخنو
(۵) و صورتیں

سیوں کی دسمبئی
۳۰ دسمبر

دہ

ترجمہ:-

اللہ تعالیٰ نے اس نعمت کو پا دکھل دیا جو عین
عطا کر دیا ہے اور اس نے ہمیں کوئی ہدایت نہ کرو
گی اللہ کے ساتھ نہ کھلے گی وہ ہدایت کی مانگ نہیں
کیا ہے ؎ طالب اعلیٰ اللہ سے ڈر تر ہوئے شے ؎ اللہ تعالیٰ
سپریوں کے چھپے رازِ دل کو جانتا ہے ۔

نغمہ سلام:-

« اس کی حفاظت کرو ، دھانِ ایقونِ خیل بفر
بادر سارا در = اسلام کی حفاظت ۔

” اللہ نے عوامیوں کی حفاظت کی جائی جو انہیں
انہیں لٹکھنے سے بچائیں تو ایک ایسی سمع کی تھی ۔

کھاڑا، اس سے واسطہ کی گئی ہے جو دل کو
پاؤں کے کوچانہ کرے ۔

کبھی خام ارواحِ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

بے عیار ایلہ ایلہ
کے مقام پر کوئی رُنگ سینگ ۔

نہ پڑے علیہ ایلہ ۔

اللہ ہائے نبی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیت ۸:-

۱۷۱ عَزِيزٌ وَلَوْا إِنَّ اللَّهَ فِي خَاطِرٍ مُّقْرَبٌ لِمَنْ يُرِيدُ
 بِهِنْ وَلَكُمْ حَدْفٌ، قَاتِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُرَثُونَ
 دِيْنَ وَلَيَخُرُجَ اِوْرَسِيَّ قَوْمٌ سَعَدَ مُسْكِنَهُمْ بِسَرَّهُمْ اِسْرَارِ
 لِمَ آمَادَهُمْ نَحْنُ دَلِيلُ كُمْ اِلْفَنَافِ سَعَدَ طَوْرَ - نَحْنُ حَالٌ
 صَلَ اِلْفَنَافِ نَحْنُ دَلِيلُ لَفْوَتِي اَزْيَادَهُ طَوْرَ - نَحْنُ سَعَدَ اِوْرَسِيَّ
 سَعَدَ دَرَنَ تَرْسُوبَتْ شَشَ جَوْ كَعْنَمَهُ رَبِيعَ نَبْوَوْهُ بَاطِرَهُ.

خواص:-

۱۷۲ اِنَّ اللَّهَ فِي خَاطِرٍ اِنَّ اللَّهَ فِي رُورِهِنَفِهِ اَنَّ لَهُ حَقٌّ بَعْدَ لِمَذْنَهِ حَاجَهُ
 رِسْهَنَ، وَهَوَتْ، لَفْنَانَ بِلْخَانَ مَلَى فَوَنَهُ نَهَنَهُ -
 كُوْنَى دَهْمَنَى نَهَسْهَهُ بَحْلَلَ نَهَرَ وَنَهَنَهُ.

۱۷۳ اِلْفَنَافِ اِوْرَقِيَّ كَوْنَهُ اِيْدِيَّ دَبِينَ وَلَيَخُرُجَ.

۱۷۴ "سَعَدَ طَالِمَ حَلْمَانَ حَلْمَانَ سَاعَةَ قَلْمَهُ حَلْمَانَ اِنْدَهُ سَعَدَ
 اِضْفَلَ حَبِّي دَهَيَ اَنَّمَّ حَلْمَانَ بِهَا حَلْمَانَ خَوْسَ سَعَدَ مُلَمَّا حَلْمَانَ بَعَدَ -"

۱۷۵ بَعْدَ بَعْدَ دَهَيَ دَهَيَ

وقت بِهِ حَالِ مِنْ اِلْفَنَافِ:-

سَعَدَ طَالِمَ كَيْ دَهْمَنَى بَعَدَ
 اَنَّمَّ دَهَيَ

۱۷۶ بَهِيَ دَهَيَ

اِلْفَنَافِ

فی - فی
لیلی لیلی
لیلی لیلی
لیلی لیلی
لیلی لیلی
لیلی لیلی
لیلی لیلی
لیلی لیلی

آیت عکبر ۹ :-

اللہ تعالیٰ قویہ ہے ان لوگوں سے
جو ایمان رکھ اور ہندی عمل کئے ان پر یہی خسوس ہے
اور بخوبی ادا کر جائے

یہ اللہ کا وعدہ ہے انہم سب سے مارکھا ہیں

-> رانی تھی بات تھی و ای بات نہیں

-> ساری سلط اعماق ہے

-> نہ معااف نہ رکنے گا - اللہ

آیت عکبر ۱۰ :-

اکوہ لوگ صنفوں خوف میا ۱۵، ہماری

آسیوں کو حفیل دیا ہوگا جنم ۸۱۷ جس -

دوسری صیب (لکھ)

سلام بہترین نہ کہاں ہوا زیر سے

آسیوں کو حفیل دیا -

آیت عکبر ۱۰ (سو، ۱۵)

اَعْلَمُ بِكُلِّ شَيْءٍ وَلَا اَوْلَوْا
 اَعْلَمُ بِمَا يَنْهَا حَدَّدَهُمْ مَوْلَانَاهُ
 اَعْلَمُ بِمَا يَنْهَا حَدَّدَهُمْ مَوْلَانَاهُ
 اَعْلَمُ بِمَا يَنْهَا حَدَّدَهُمْ مَوْلَانَاهُ
 اَعْلَمُ بِمَا يَنْهَا حَدَّدَهُمْ مَوْلَانَاهُ

حَسَبِي

وَافْعُوا

كُلُّ حَمْدٍ لِلَّهِ كُلُّ حَمْدٍ لِلَّهِ

جَنَاحِي مِنْ شَيْءٍ لَمْ يَرَهُ
 جَنَاحِي مِنْ شَيْءٍ لَمْ يَرَهُ
 جَنَاحِي مِنْ شَيْءٍ لَمْ يَرَهُ
 جَنَاحِي مِنْ شَيْءٍ لَمْ يَرَهُ

جَنَاحِي مِنْ شَيْءٍ لَمْ يَرَهُ
 جَنَاحِي مِنْ شَيْءٍ لَمْ يَرَهُ

- 12 -

اپنے شاپ کو خدا سنبھال رہا ہے۔

خدا نے معاشرہ میں (اپنے بھائی سے)

لشکر کو فراز کیا تو

اس کو خود کا انجام دیا

میرے

اگر تم بھی پس انہوں نے تو اس کی مدد میں حلنت دوئیں

لہوں اپنے شاپ کا حال بیوی۔

اپنے شاپ کی اصلاح کرنے